قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

★ گستاخ رسولؐ کو عمر قید کی سزا کا حکم - مولانا عبدالرشید انصاری
★ افغان قیادت کے لئے آزمائش کا سنگین مرحلہ - عبدالصادق آفریدی
★ حکومت کا حقدار کون ؟ - عبدالوحید اشرفی
★ عورت، ثقافت، وزارت اور اقتدار - غازی رحمٰن
★ پنجاب کے جیلخانہ جات میں تعلیم قرآن - حافظ نذر احمد

گستاخ رسول کو عمر قید کی سزا کا حکم

لاہور ۱۹ جولائی۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک گستاخ رسولؐ کو عمر قید کی سزا کا حکم سنایا گیا ہے یہ حکم تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ کی ترمیمی ذیل ۲ اور ۳ کے تحت لاہور کے ایڈیشنل سیشن جج حکیم سید اختر ارشد نے کل سنایا۔ گستاخ رسولؐ سلمان رشدی کو گستاخی رسولؐ کی سزا دینے کے لئے حکومت نے تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ میں ترمیم کر کے اس کی نئی مدت مقرر کی تھی۔ سلمان رشدی ابھی تک قابو نہیں آسکا۔ مگر پاکستان کے ایک گستاخ رسولؐ کو اس ترمیمی دفعہ کے تحت عمر قید کی سزا کا حکم سنایا گیا ہے۔

راوی روڈ پولیس نے ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء کو راوی روڈ کی مسجد نورانی قلعہ محمدی کے خطیب مولانا عبدالرشید انصاری کی رپورٹ پر اس علاقے کے محمد اکرم عربی کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ کے تحت مقدمہ درج کیا تھا جس میں ملزم پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ اس قسم کے پمفلٹ شائع کرتا ہے جو گستاخی رسولؐ کے زمرے میں آتے ہیں وہ اپنی تقاریر میں بھی شان رسولؐ میں گستاخی کا مرتکب ہو رہا ہے اور اس نے کلمہ طیبہ میں " اکرم عربی " کے لفظ کا اضافہ کر لیا ہے۔

راوی روڈ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے اس کا چالان عدالت میں پیش کر دیا جہاں استغاثہ کی طرف سے مولانا عبدالرشید انصاری خطیب نورانی مسجد۔ مولانا عبدالمجید خطیب مدینہ مسجد جنرل بس سٹینڈ بادامی باغ اور مولانا قاری محمد الطاف ربانی خطیب جامع مسجد مٹھر مارکیٹ اور دوسرے گواہ پیش ہوئے جنہوں نے استغاثہ کی تائید کی۔

فاضل جج نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ ملزم کے خلاف یہ الزام ثابت ہو گیا ہے کہ وہ ایسے پمفلٹ شائع کر کے ان کو تقسیم کرتا ہے جس سے گستاخی رسولؐ کا پہلو نکلتا ہے اور اس سے پاکستان کے مسلمانوں کی دل آزاری ہوتی ہے